عید اکبر، عید ولایت، عید غدیر کے روز کے اعمال

(۱) اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے ،ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سو حج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

(۲) اس دن غسل کرنا مستحب اور باعث خیر و برکت ہے۔

(۳) اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیر المؤمنین پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جاسکتی ہے۔(زیارت امین اللہ نیچے لکھی ہوئی ہے)۔

(۴) دو رکعت نماز بجالائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکراً کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ بِأَنَّ لَکَ الْحَمْدَ وَحْدَکَ لاَ شَرِيکَ لَکَ وَأَ نَّکَ واحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَکَ كُفُواً أَحَدٌ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُکَ وَرَسُولُکَ صَلَواتُکَ عَلَيْهِ وَآلِهِ، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ كَما كانَ مِنْ شَأْنِکَ أَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِأَنْ جَعَلْتَنِي مِنْ أَهْلِ إجابَتِکَ وَأَهْلِ دِينِکَ وَأَهْلِ دَعْوَتِکَ، وَوَفَّقْتَنِي لِذٰلِکَ فِي مُبْتَدَءِ خَلْقِي تَفَضُّلاً مِنْکَ وَكَرَماً وَجُوداً ثُمَّ أَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً وَالْجُودَ جُوداً وَالْكَرَمَ كَرَماً رَأْفَةً مِنْکَ وَرَحْمَةً إِلىٰ أَنْ جَدَّدْتَ ذٰلِکَ الْعَهْدَ لِي تَجْدِيداً بَعْدَ تَجْدِيدِکَ خَلْقِي وَكُنْتُ نَسْياً

مَنْسِيّاً ناسِياً ساهِياً غافِلاً، فَأَ تْمَمْتَ نِعْمَتَکَ بِأَنْ ذَکَّرْتَنِي ذٰلِکَ وَمَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِي لَه، فَلْيَکُنْ مِنْ شَأْنِکَ يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلايَ أَنْ تُتِمَّ لِي ذٰلِکَ وَلاَ تَسْلُبْنِيهِ حَتَّى تَتَوَفَّانِي عَلَى ذٰلِکَ وَأَنْتَ عَنِّي راضٍ، فَإِنَّکَ أَحَقُّ الْمُنْعِمِينَ أَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَکَ عَلَيَّ ۔

اَللّٰهُمَّ سَمِعْنا وَأَطَعْنا وَأَجَبْنا داعِيَکَ بِمَنِّکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ غُفْرانَکَ رَبَّنا وَإِلَيْکَ الْمَصِيرُ، آمَنّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ لاشَرِيکَ لَهُ، وَبِرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْه وَآلِهِ، وَصَدَّقْنا وَأَجَبْنا داعِيَ اللّٰهِ وَاتَّبَعْنا الرَّسُولَ فِي مُوالاةِ مَوْلانا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ، وَأَخِي رَسُولِهِ، وَالصِّدِّيقِ الْأَکْبَرِ، وَالْحُجَّةِ عَلَى بَرِيَّتِه، الْمُؤَيِّدِ بِهِ نَبِيَّه وَدِينَه الْحَقَّ الْمُبِينَ، عَلَماً لِدِينِ اللّٰهِ، وَخازِناً لِعِلْمِهِ، وَعَيْبَةَ غَيْبِ اللّٰهِ وَمَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ، وَأَمِينَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ، وَشاهِدَهُ فِي بَرِيَّتِهِ ۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنا إِنَّنا سَمِعْنا مُنادِياً يُنادِي لِلإِيمانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّکُمْ فَآمَنَّا رَبَّنا فَاغْفِرْ لَنا ذُنُوبَنا وَکَفِّرْ عَنَّا سَيِّئاتِنا وَتَوَفَّنا مَعَ الْأَبْرارِ، رَبَّنا وَآتِنا مَا وَعَدْتَنا عَلَى رُسُلِکَ وَلاَ تُخْزِنا يَوْمَ الْقِيامَةِ إِنَّکَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعادَ، فَإِنَّا يَا رَبَّنا بِمَنِّکَ وَلُطْفِکَ أَجَبْنا داعِيَکَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَّقْناهُ، وَصَدَّقْنا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، وَکَفَرْنا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ، فَوَلِّنا مَا تَوَلَّيْنا، وَاحْشُرْنا مَعَ أَئِمَّتِنا فَإِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ، وَلَهُمْ مُسَلِّمُونَ، آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلانِيَتِهِمْ وَشاهِدِهِمْ وَغائِبِهِمْ، وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ، وَرَضِينا بِهِمْ أَئِمَّةً وَقادَةً وَساةً، وَحَسْبُنا بِهِمْ بَيْنَنا وَبَيْنَ اللهِ دُونَ خَلْقِه لاَ نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلاً

وَلاَ نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيجَةً، وَبَرِئْنا إلَى اللهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْباً مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَكَفَرْنا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَالْأَوْثانِ الْاَرْبَعَةِ وَأَشْياعِهِمْ وَأَتْباعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ والاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالإِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِإلى آخِرِهِ

-

اَللّٰهُمَّ إنَّا نُشْهِدُكَ أَنَّا نَدِينُ بِما دانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْه وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنا مَا قالُوا، وَدِينُنا مَا دانُوا بِه، مَا قالُوا بِه قُلْنا، وَمَا دانُوا بِهِ دِنَّا، وَمَا أَنْكَرُوا أَنْكَرْنا، وَمَنْ والَوْا والَيْنا، وَمَنْ عادَوْا عادَيْنا، وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّأُوا مِنْهُ تَبَرَّأْنا مِنْهُ، وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنا عَلَيْهِ، آمَنَّا وَسَلَّمْنا وَرَضِينا وَاتَّبَعْنا مَوالِيَنا صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنا ذلِكَ وَلاَ تَسْلُبْناهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرّاً ثابِتاً عِنْدَنا، وَلاَ تَجْعَلْهُ مُسْتَعاراً، وَأَحْيِنا مَا أَحْيَيْتَنا عَلَيْه، وَأَمِتْنا إذا أَمَتَّنا عَلَيْه، آلُ مُحَمَّدٍ أَئِمَّتُنا فَبِهِمْ نَأْتَمُّ وَإِيَّاهُمْ نُوالِي، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوَّ اللهِ نُعادِي، فَاجْعَلْنا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ، فَإنَّا بِذلِكَ راضُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰه ۔اور سو مرتبہ کہے: شُکْراً اللهِ

روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب امیر - کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجالائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول ﷺ نے امیر المؤمنین کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لئے منصوب فرمایا پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ توحید کی قرائت کرے۔

(۵) غسل کرے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔ مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے کو آیۃ الکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے، علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃ الکرسی کے سورۂ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہراً کتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، یہ سہو دو گونہ ہے، یعنی سورۂ الحمد کی تعداد اور سورۂ قدر کے آیۃ الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، واللہ اعلم بہتر ہو گا کہ اس نماز کے بعد رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیاً پڑھے: یہ ایک طویل دعا ہے۔

(۶) آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے۔

(۷) اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّي أَسأَ لُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّکَ وَعَلِيٍّ وَ لِيِّکَ وَالشَّأْنِ وَالْقَدْرِ الَّذِی خَصَصْتَهُما بِهِ دُونَ خَلْقِکَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَأَنْ تَبْدَأَ بِهِما فِي کُلِّ خَيْرٍ عاجِلٍ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِالْقادَةِ، وَالدُّعاة السَّادَةِ وَالنُّجُومِ الزَّاهِرَةِ، وَالْأَعْلامِ الْباهِرَةِ، وَساسَةِ الْعِبادِ، وَأَرْكَانِ الْبِلادِ، وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِالسَّفِينَةِ النَّاجِيَةِ الْجارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغامِرَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِکَ، وَأَرْکانِ تَوْحِيدِکَ، وَدَعائِمِ دِينِکَ، وَمَعادِنِ کَرامَتِکَ، وَصَفْوَتِکَ مِنْ بَرِيَّتِکَ وَخِيَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ الْأَتْقِياءِ الْأَنْقِياءِ النُّجَباءِ الْأَبْرارِ وَالْبابِ الْمُبْتَلیٰ بِهِ

النَّاسُ مَنْ أَتاهُ نَجا وَمَنْ أَباهُ هَوى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِينَ أَمَرْتَ بِمَسْأَلَتِهِمْ وَذَوِى الْقُرْبَى الَّذِينَ أَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعادَ مَنِ اقْتَصَّ آثارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَما أَمَرُوا بِطاعَتِكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَدَلُّوا عِبادَكَ عَلَى وَحْدانِيَّتِكَ۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَنَجِيبِكَ وَصَفْوَتِكَ وَأَمِينِكَ، وَرَسُولِكَ إِلى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْباطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالدَّالِّ عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِأَمْرِكَ، وَالْمُجاهِدِ فِى سَبِيلِكَ، لَمْ تَأْخُذْهُ فِيكَ لَوْمَةُ لائِمٍ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَنِى فِى هذَا الْيَوْمِ الَّذِى عَقَدْتَ فِيهِ لِوَلِيِّكَ الْعَهْدَ فِى أَعْناقِ خَلْقِكَ وَأَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ الْعارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقِرِّينَ بِفَضْلِهِ مِنْ عُتَقائِكَ وَطُلَقائِكَ مِنَ النَّارِ، وَلاَ تُشْمِتْ بِى حاسِدِى النِّعَمِ۔

اَللّٰهُمَّ فَكَما جَعَلْتَهُ عِيدَكَ الْأَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهُ فِى السَّماءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ، وَفِى الْأَرْضِ يَوْمَ الْمِيثاقِ الْمَأْخُوذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْؤُولِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْرِرْ بِهِ عُيُونَنا وَاجْمَعْ بِهِ شَمْلَنا وَلاَ تُضِلَّنا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنا وَاجْعَلْنا لاَ نَعْمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه الَّذِی عَرَّفَنا فَضْلَ هذَا الْیَوْمِ وَبَصَّرَنا حُرْمَتَه وَکَرَّمَنا بِه وَشَرَّفَنا بِمَعْرِفَتِهِ، وَهَدانا بِنُورِهِ ۔ یَا رَسُولَ اللهِ، یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ، عَلَیْکُما وَعَلَی عِتْرَتِکُما وَعَلَی مُحِبِّیکُما مِنِّی أَفْضَلُ السَّلامِ مَا بَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهارُ وَبِکُما أَتَوَجَّه إِلَی اللهِ رَبِّی وَرَبِّکُما فِی نَجاحِ طَلِبَتِی وَقَضاءِ حَوائِجِی وَتَیْسِیرِ أُمُورِی اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هذَا الْیَوْمِ وَأَنْکَرَ حُرْمَتَه فَصَدَّ عَنْ سَبِیلِکَ لِاِطْفاءِ نُورِکَ فَأَبَی اللهُ إِلاَّ أَنْ یُتِمَّ نُورَهُ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَاکْشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِینَ الْکُرُباتِ اَللّٰهُمَّ امْلَأِ الْاَرْضَ بِهِمْ عَدْلاً کَما مُلِیَتْ ظُلْماً وَجَوْراً وَأَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّکَ لاَ تُخْلِفُ الْمِیعادَ۔

(۸) جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَنا مِنَ الْمُتَمَسِّکِینَ بِوِلایَةِ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَیْهِمُ اَلسَّلَامُ

نیز یہ بھی پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰه الَّذِی أَکْرَمَنا بِهذَا الْیَوْمِ وَجَعَلَنا مِنَ الْمُوفِینَ بِعَهْدِهِ إِلَیْنا وَمِیثاقِهِ الَّذِی واثَقَنا بِهِ مِنْ وِلایَةِ وُلاةِ أَمْرِهِ وَالْقُوّامِ بِقِسْطِهِ، وَلَمْ یَجْعَلْنا مِنَ الْجاحِدِینَ وَالْمُکَذِّبِینَ بِیَوْمِ الدِّینِ۔

(۹) سو مرتبہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَ کَمَالَ دِینِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ بِوِلاَیَةِ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ عَلَیْهِ اَلسَّلَامُ

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے۔ خوش خرم ہو مؤمنین کو راضی و خوش کرے، ان کے قصور معاف کرے۔ ان کی حاجات پوری کرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ اہل و عیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام کرے مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔ مؤمنین سے مصافحہ کرے۔ برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیر المؤمنین پر خدا کا شکر بجالائے۔ کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔

آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے امیر المؤمنین کے خطبہ غدیر میں ہے جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فئام کو افطاری دی ہے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولا! فئام کیا ہے؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں ہاں تو کتنی فضیلت ہو گی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہ الٰہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس عزو شرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے۔ اسی دن حضرت موسیٰ (ع) کو جادو گروں پر غلبہ حاصل ہوا اور حضرت ابراہیم (ع) کیلئے آگ گلزار بنی۔ اور حضرت موسیٰ (ع) نے یوشع بن نون (ع) کو وصی بنایا اور حضرت عیسیٰ (ع) کی طرف حضرت شمعون (ع) کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمان (ع) نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔

(۱۰) عقد اخوت

صاحب مستدرک الوسائل نے زادالفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے :

واخَيْتُکَ فِي اللهِ، وَصافَيْتُکَ فِي اللهِ، وَصافَحْتُکَ فِي اللهِ، وَعاهَدْتُ اللهَ وَمَلائِكَتَهِ وَكُتُبَه وَرُسُلَه وَأَنْبِياۗئَه وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُومِينَ عَلَيْهِمُ اَلسَّلَامُ عَلَى أَنِّى إنْ كُنْتُ مِنْأَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفاعَةِ وَأُذِنَ لِى بِأَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ لاَ أَدْخُلُها إلاَّ وَأَنْتَ مَعِي

دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے : **قَبِلْتُ** اور پھر یہ کہے: **أَسْقَطْتُ عَنْکَ جَمِيعَ حُقُوقِ الْأُخُوَّةِ مَا خَلاَ الشَّفاعَةَ وَالدُّعاۗءَ وَالزِّيارَةَ ۔**

محدث فیض نے بھی خلاصۃالاذکار میں صیغہ اخوت کا تقریبا یہی طریقہ لکھا ہے کہ دوسرا مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ساقط کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو، سوائے دعا اور ملاقات کے ۔

زیارت امین اللہ

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا امينَ اللهِ فِى اَرْضِهِ وَحُجَّتَهُ عَلى عِبادِهِ اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا اَميرَالْمُؤْمِنينَ اَشْهَدُ اَنَّكَ جاهَدْتَ فِى اللهِ حَقَّ جِهادِهِ وَعَمِلْتَ بِكِتابِهِ وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَآلِهِ حَتّى دَعاكَ اللهُ اِلى جِوارِهِ فَقَبَضَكَ اِلَيهِ بِاخْتِيارِهِ وَاَلْزَمَ

اَعْدائَكَ الْحُجَّةَ مَعَ مالَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبالِغَةِ عَلى جَميعِ خَلْقِهِ اَللّهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسى مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِكَ راضِيَةً بِقَضائِكَ مُولَعَةً بِذِكْرِكَ وَدُعائِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ اَوْلِيائِكَ مَحْبُوبَةً فى اَرْضِكَ وَسَمائِكَ صابِرَةً عَلى نُزُولِ بَلاَّئِكَ شاكِرَةً لِفَواضِلِ نَعْمائِكَ ذاكِرَةً لِسَوابِغِ آلائِكَ مُشْتاقَةً اِلى فَرْحَةِ لِقائِكَ مُتَزَوِّدَةً التَّقْوىٰ لِيَوْمِ جَزائِكَ مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ اَوْلِيائِكَ مُفارِقَةً لِاَخْلاقِ اَعْدائِكَ مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيا بِحَمْدِكَ وَثَنائِكَ

اس کے بعد امام سجاد علیہ السلام نے اپنا چہرہ قبر پہ رکھا اور کہا:

اللّهُمَّ اِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتينَ اِلَيْكَ والِهَةٌ وَسُبُلَ الرّاغِبينَ اِلَيْكَ شارِعَةٌ وَاَعْلامَ الْقاصِدينَ اِلَيْكَ واضِحَةٌ وَاَفْئِدَةَ الْعارِفينَ مِنْكَ فازِعَةٌ وَاَصْواتَ الدّاعينَ اِلَيْكَ صاعِدَةٌ وَاَبْوابَ الْاِجابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَدَعْوَةَ مَنْ ناجاكَ مُسْتَجابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ اَنابَ اِلَيْكَ مَقْبُولَةٌ وَعَبْرَةَ مَنْ بَكى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةٌ وَالْاِغاثَةَ لِمَنِ اسْتَغاثَ بِكَ مَوْجُودَةٌ وَالْاِعانَةَ لِمَنِ اسْتَعانَ بِكَ مَبْذُولَةٌ وَعِداتِكَ لِعِبادِكَ مُنْجَزَةٌ وَزَلَلَ مَنِ اسْتَقالَكَ مُقالَةٌ وَاَعْمالَ الْعامِلينَ لَدَيْكَ مَحْفُوظَةٌ وَاَرْزاقَكَ اِلَى الْخَلائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نازِلَةٌ وَعَوائِدَ الْمَزيدِ اِلَيْهِمْ واصِلَةٌ وَذُنُوبَ الْمُسْتَغْفِرينَ مَغْفُورَةٌ وَحَوائِجَ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَجَوائِزَ السّائِلينَ عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ وَ عَوائِدَ الْمَزيدِ مُتَواتِرَةٌ وَمَوائِدَ الْمُسْتَطْعِمينَ مُعَدَّةٌ وَمَناهِلَ الظِّماءِ مُتْرَعَةٌ اَللّهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعائى وَاقْبَلْ ثَنائى وَاجْمَعْ بَيْنى وَبَيْنَ اَوْلِيائى بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِىٍّ وَفاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِنَّكَ وَلِىُّ نَعْمائى وَمُنْتَهى مُنائى وَغايَةُ رَجائى فى مُنْقَلَبى وَمَثْواى

کتاب کامل الزیارات میں اسکے بعد یہ جملہ نقل ہوا ہے:

اَنْتَ اِلٰھِی وَسَیدِیٌ وَمَوْلایَ اِغْفِرْ لاَوْلِیاَئِنا وَ کُفَّ عَنّا اَعْدائَنا وَاشْغَلْھُمْ عَنْ اَذاناوَاَظْھِرْ کَلِمَۃَ الْحَقِّ وَاجْعَلْھَا الْعُلْیا وَاَدْحِضْ کَلِمَۃَ الْباطِلِ وَاجْعَلْھَا السُّفْلیااِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ۔

تمام مومنین و مومنات کیلئے سورہ فاتحہ کی گزارش ہے۔

والقلم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی، انڈیا۔